بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

No: BN/S 1446 / 31

ہفتہ، 08 مارچ، 2025ء

08 رمضان المبارک، 1446ھ

<u>پریس ریلیز</u>

"خلافت مارچ" ریلی پر پولیس کا وحشیانہ کریک ڈاؤن اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ عبوری حکومت، جو امریکہ اور بھارت کی ایجنٹ ہے، اسلام اور مسلمانوں کی دشمن ہے، اور اس کی وفاداری صرف اپنے آقاؤں کے ساتھ ہے!

(ترجمہ)

امریکہ اور بھارت کی ایجنٹ اس عبوری حکومت نے ایک وحشیانہ اور اچانک پولیس حملے کے ذریعے ہزاروں روزہ دار مسلمانوں کا خون بہایا، جو "خلافت مارچ" میں پُرامن طور پر شرکت کر رہے تھے، قرآنِ پاک کے نزول کے مہینہ، یعنی ماہِ رمضان کے دوران یہ مسلمان ایسی حکمرانی کے قیام کا مطالبہ کر رہے تھے جس کی بنیاد قرآن وسنت پر مبنی ہو یعنی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ۔ یہ بدترین حملہ ہمیں ان مسلسل وحشیانہ حملوں کی یاد دلاتا ہے، جو کہ بدبخت یہودی وجود نے بابرکت سرزمین فلسطین میں مسجد اقصیٰ کے متقی نمازیوں پر برپا کر رکھے ہیں۔ اس صورتِ حال سے ملک میں ہر طبقے کے مسلمان یہ محسوس کر رہے ہیں کہ نظامِ خلافت کی عدم موجودگی کے باعث امتِ مسلمہ کس قدر یتیم اور بے سہارا ہو چکی ہے! اس وحشیانہ حملے کے نتیجے میں متعدد روزہ دار مسلمانوں کے زخمی ہونے اور گرفتار کئے جانے کے علاوہ، دو ایسے واقعات پیش آئے جس سے اس ملک کے اسلام سے محبت کرنے والے مسلمانوں کے دلوں کو شدید صدمہ پہنچا۔ پہلا واقعہ یہ تھا کہ جب شرپسند سکیورٹی فورسز کے داغے گئے ساؤنڈ بموں سے دو افراد زخمی ہو گئے، تو انہیں فوری طور پر علاج کے لئے ڈھاکہ میڈیکل کالج لے جایا گیا، تاکہ

دو دیگر افراد ان کا فوری علاج کر سکیں؛ لیکن ان زخمیوں سمیت چاروں افراد کو ہسپتال سے ہی گرفتار کر لیا گیا! دوسرا واقعہ یہ تھا کہ جب پولیس کے حملے کے دوران ایک مسلمان زمین پر گر گیا، تو ایک رکشہ ڈرائیور نے بھی حیرت انگیز طور پر پولیس کے ساتھ ساتھ اسے لاٹھی سے پیٹنا شروع کر دیا، بعد ازاں فوجی اہلکاروں نے اس شخص کو گرفتار کر کے ڈھاکہ پولیس کے حوالے کر دیا، اور حکومت کا نام نہاد "انقلابی مشیر" بنفسِ نفیس خود تھانے جا پہنچا اور ڈھاکہ پولیس کی حراست سے اسے رہا کرا لیا۔ اور جب یہ خبر سوشل میڈیا پر پھیلی تو اس حکومتی مشیر نے فیس بک پر پوسٹ کرتے ہوئے اس مجرم کو "ہیرو" قرار دے دیا! تاہم، ہم ان احمق ایجنٹوں کو خبردار اور نصیحت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ظالم حسینہ واجد کے انجام سے سبق سیکھیں۔ اور ہم انہیں یاد دلانا چاہتے ہیں کہ حزب التحریر ایک ایسی جماعت ہے جو معاشرے کے تمام طبقات میں گہرا اثر رکھتی ہے، جس میں باصلاحیت اور نڈر نوجوان بھی شامل ہیں، اور حزب کو اہلِ قوت کی حمایت حاصل ہے۔ لہٰذا اگر انہوں نے اپنی روش نہ بدلی تو ہم انہیں خبردار کرتے ہیں اور صاف الفاظ میں کہتے ہیں کہ "جس طرح حسینہ فرار ہونے پر مجبور ہوئی، اسی طرح ان ایجنٹوں کو بھی بھاگنا پڑے گا"۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

﴿ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴾

"اور جو توبہ نہ کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں"۔ (الحجرات: 49:11)

اور ہم سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ»

"اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں، اطاعت صرف معروف (نیکی) میں ہے"۔ (بخاری و مسلم)

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

«لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ»

''جو (حکمران) اللہ کی نافرمانی کرے، اس کی کوئی اطاعت نہیں''۔ (مسند احمد)

یعنی، حکمرانوں کی ایسی اطاعت جو اللہ کے حکم کی مخالفت کرے، تو وہ حرام ہے۔ آپ یقیناً جانتے ہوں گے کہ خلافتِ راشدہ اور خلفائے راشدین، ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ غیر متنازعہ ہیں اور مسلمانوں کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ تو آپ خود اپنے آپ سے ہی یہ سوال کر لیں کہ کیا یہ شرم کا مقام نہیں کہ ہم ان جلیل القدر خلفاء کی دعوت کو دبانے کی کوشش کریں؟! اور ہم آپ کو یہ بھی بتا دینا چاہتے ہیں کہ حزب التحریر کی قیادت میں خلافت کا قیام بس آیا ہی چاہتا ہے، ان شاء اللہ ! لٰہذا، جو بھی تم میں سے توبہ نہ کرے، اور خلافت کے قیام کے لیے کام کرنے والوں کی گرفتاریاں اور ان پر مظالم جاری رکھے، تو اسے بھلا نہیں دیا جائے گا۔ بلکہ تم خلافت کے تحت انصاف کے کٹہرے میں کھڑے کئے جاؤ گے اور حتیٰ کہ اگر تم اس دنیا سے چلے بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ تو اور زیادہ سخت اور دردناک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا﴾

''اور وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی مانی تو انہوں نے ہمیں راہ راست سے بھٹکا دیا''۔ (الاحزاب؛33:67)

اور یہ بھی فرمایا:

﴿وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ﴾

"اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کاش ہمیں دوبارہ (اس دنیا میں لوٹ کر) جانا ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہو جاتے جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال حسرت دلانے کے لیے دکھائے گا اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں"۔(البقرۃ؛2:167)

اور یقیناً تم اب تک اُس کرپٹ سکیورٹی فورس کا انجام نہیں بھولے ہو گے، جو معزول ظالم حسینہ کی وفادار رہی تھی۔

اے امتِ مسلمہ کے مخلص بیٹو، جو افواج میں خدمات انجام دے رہے ہو! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى به»

"بے شک، امام (خلیفہ) ڈھال ہوتا ہے، اسی کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے"۔ (صحیح مسلم)

یقیناً آپ نے آج ان وحشیانہ حملوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو گا، کیونکہ آپ کے ساتھی بھی اسی جگہ موجود تھے۔ ان احمق ایجنٹ حکمرانوں کی حکمرانی تلے امت کا خون اور اس کی خودمختاری قطعی محفوظ نہیں ہے! یہ حکمران عوام کو تحفظ دینے میں تو ہمیشہ ناکام رہتے ہیں، لیکن صرف اپنے امریکی اور بھارتی آقاؤں کو خوش کرنے کی خاطر روزہ دار مسلمانوں کا خون تک بہا دینے میں کبھی ناکام نہیں ہوتے! آپ، امتِ مسلمہ کے وہ فرزندان ہیں جن کے ہاتھوں میں وہ عسکری طاقت ہے جس کے ذریعے آپ امت کو اس ظلم سے ہمیشہ کے لئے نجات دلانے کے قابل ہیں۔ لہٰذا، ان اسلام پسندوں کی پکار پر لبیک کہو، جنہوں نے آج کے "خلافت مارچ" میں آپ کو دعوت دی، اور حزب التحریر کو خلافت کے قیام کے لئے نصرۃ (مادی مدد) دو! آپ کو اپنے عظیم پیش رو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔ آپ کو یہ جان لینا چاہئے کہ جب مدینہ میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی

قیادت میں افواج نے کافر لیڈر عبداللہ بن اُبی کی حمایت اور اس کے تحفظ سے ہاتھ کھینچ لیا اور اپنی حمایت اور اختیار رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیا تو وہ بے بس عبداللہ بن اُبی بالکل لاچار اور محض تماشائی بن کر رہ گیا تھا۔ بے شک، اسلام کے غالب ہونے کے ساتھ ہی یہ ممکن ہو گا کہ تمام مسلمان متحد ہوں گے اور حقیقی تکبیرات کے نعرے بلند کریں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے،

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو، جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کی طرف بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشے گا۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے" (الانفال؛8:24)۔

ولایہ بنگلہ دیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس